کمپیوٹراستعمال کرنے والوں کے لئے ماہانہ سیکیورٹی تعلیم کا نیوز لیٹر

OUCH!

اس شمارے میں شامل ہے:

- آٹو کمپلیٹ
- CC/BCC:
- ڈسٹریبیوشن لسٹ
- جذبات اور پرائیویسی

ای-میل کرتے ہوئے کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں

جائزہ:

ای-میل ہماری ذاتی اور پیشہ وارنہ زندگی میں رابطے کے بنیادی طریقوں میں سے ایک بن گیاہے لیکن ہم اکثر ای-میل کااستعمال کرتے ہوئے اپنے ہی دشمن بن جاتے ہیں۔ اس شمارے میں ہم لوگوں کی مشترکہ غلطیوں کو بیان کریں گے جو وہ ای-میل کرتے ہوئے کرتے ہیں اور یہ بھی بیان کریں گے کہ روز مرہ زند گی میں ان سے کیسے بچاجاسکتا ہے۔

مہمان ایڈیٹر

ڈاکٹرایرک کول (@drericcole)سینز ٹیکنالوجی انسٹیٹوٹ (STI)اور سینز کے ساتھ فعال طور پر منسلک ہیں اور طلبا ءکے ساتھ کا م کرتے ہیں، پڑھاتے ہیں اور کورس ترتیب دیتے ہیں- وہ سینز میں فیکلٹی فیلواور کورس کے مصنف ہیں- ڈاکٹر کول صنعت کےسرکردہ رہنما ہیں اور وہ جدید ترین سائبر سیکیورٹی کنسلٹینسی فراہم کرتے ہیں۔

آٹوکمپلیٹ:

آٹوکمپلیٹ ایک بہت عام فیچر ہے جو زیادہ تر ای-میل کلائینٹس میں پایا جاتاہے- آپ جیسے ہی اس شخص کا نام لکھنا شروع کرتے ہیں جس کو آپ ای-میل کرنا چاہتے ہیں، آپ کا ای-میل سافٹ ویئر خود بخود آپ کے لیۓ وہ ای-میل ایڈریس چن لیتا ہے۔ اس طرح آپ کو اپنے کانٹیکٹ کا ای-میل ایڈریس یاد نہیں رکھنا پڑتا بلکہ صرف ای-میل وصول کرنے والے کا نام یاد رکھنا پڑتا ہے۔ آٹوکمپلیٹ کے ساتھ مسئلہ اس وقت آتا ہے جب آپ کے پاس ایسے کانٹیکٹس ہوں جن کے نام مشترکہ ہوں- آٹوکمپلیٹ کے لیے غلط ای-میل کو چننا بہت آسان ہے، مثال کے طور پر آپ اپنی کمپنی کی تمام معلومات «Fred Smith»کو بھیجنا چاہتے ہیں جو آپ کے ساتھ اکاؤنٹنگ کے محکمے میں کا م کرتے ہیں- آٹو کمپلیٹ اس Fred کے بجائے آپ کے ہمسائے، «Fred Johnson»کو چنتا ہے، نتیجتاً آپ غیرمجاز لوگوں کو اہم معلومات بھیج دیتے ہیں- اپنے آپ کو اس سے بچانے کے لیے آپ کوہمیشہ ای-میل بھیجنے سے پہلے نام اور ای-میل ایڈریس کی تصدیق کرنی چاہیے-

Cc/Bcc:

زیادہ ترای-میل کلائینٹس میں To کے ساتھ 2مزیداختیارات ہوتے ہیں یعنیCcاور Bcc۔«Cc»سے مراد ”Carbon copy“ (کاربن کاپی) ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ان لوگوں کوای-میل میں کاپی کرنا چاہتے ہیں اور ای-میل سے آگاہ رکھنا چاہتے ہیں۔«Bcc»سے مراد «Blind Carbon Copy»(بلائنڈ کاربن کاپی) ہے جو کہ Ccجیسا ہی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ Bccمیں رکھے ہوئے لوگوں کو کوئی بھی نہیں دیکھ سکتا ہے- یہ دونوں اختیارات آپ کو پریشانی میں مبتلا کرسکتے ہیں- جب آپ کو کوئی ای-میل بھیجتا ہے اور اس میں لوگ Ccہوئے ہوتے ہیں تو آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ آیا آپ کو سب کو جواب دینا ہے یا صرف بھیجنے والے کو- اگر آپ کا جواب بہت زیادہ اہم ہے تو آپ صرف ای-میل بھیجنے والے کو جواب دیں گے۔ اگر یہ صورت حال ہے تو آپ اس بات کی تاکید کرلیں کہ آپ «Reply All»کا آپشن استعمال نہیں کررہے ہیں جس کے ذریعے اس ای-میل میں موجود تمام

ای-میل کرتے ہوئے کیا کرنا چاہیۓ اور کیا نہیں

لوگ شامل ہوجائیں گے۔ Bccکے ساتھ مسئلہ مختلف ہے- حساس ای-میل کو بھیجتے ہوئے آپ شاید کسی کو بھی اس ای-میل میں خفیہ طور پر شامل کرنا چاہیں جیسے کہ آپ کے اعلی افسر،تاہم اگر آپ کا اعلی افسراس ای-میل کا جواب «Reply All»کو استعمال کرتے ہوئے دیتا ہے تو اس ای-میل میں تمام افراد کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کا اعلی افسر اصل ای-میل میں خفیہ طور پر Bccتھا۔

ای-میل میں کوئی "Undo" بٹن نہیں ہوتا ہے- آپ جب بھی ای-میل بھیجتے ہیں تو "Send" کا بٹن دبانے سے پہلے تھوڑی دیر کے لیۓ رک کرایک دفعہ اس بات کو جانچ لیں کہ آپ کیابھیج رہے ہیں اور کسے بھیج رہے ہیں-

ڈسٹریبیوشن لسٹ

ڈسٹریبیوشن لسٹ ای-میل ایڈریسز کا ایسا مجموعہ ہوتا ہی جس کی نمائندگی کسی ایک ای-میل ایڈریس کے ذریعے ہوتی ہے جسے بعض دفعہ میل لسٹ یا گروپ نیم کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کے پاس ایسی ڈسٹریبیوشن لسٹ ہوسکتی ہے جس کا ای-میل ایڈریس group@ example.comہو- جب آپ اس ای-میل ایڈریس پر ای-میل بھیجتے ہیں تو آپ کا پیغام اس گروپ میں موجود تما م افراد تک پہنچ جاتا ہے جو کہ ہزاروں میں ہوسکتے ہیں- آپ ڈسٹریبیوشن لسٹ میں کچھ بھی بیھجتے ہوۓ احتیاط برتیں کیونکہ آپ کا بھیجا ہو ا پیغام بہت سارے لوگ وصول کریں گے۔ اس کے علاوہ ڈسٹریبیوشن لسٹ میں سے کسی بھی میل کا جواب دیتے ہوئے بہت زیادہ احتیاط برتیں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ آپ کا جواب دینے کا ارادہ صرف ای-میل بھیجنے والے کو ہو لیکن ایک بار پھر اگر آپ «Reply All»کا آپشن استعمال کرتے ہیں تو آپ پوری ڈسٹریبیوشن لسٹ کو اس میں شامل کردیں گے یعنی اگر ہزاروں نہیں تو کئی سو لوگ آپ کی ذاتی ای-میل پڑھ رہے ہو ں گے۔

یہاں ایک اور خطر ناک چیز یہ ہو سکتی ہے کہ آٹوکمپلیٹ کے ذریعے ڈسٹریبیوشن لسٹ منتخب ہوجائے، آپ کا ارادہ صرف ایک آدمی کو ای-میل کرنا ہوجیسے کہ آپ کے دفتر کے ساتھی Carl, carl@example.com,لیکن ہو سکتا ہے کہ آٹو کمپلیٹ اتفاق طور پر آپ کی گاڑیوں سے متعلق سبسکرائب کردہ ڈسٹریبیوشن لسٹ کو ای-میل بھیج دے۔

جذبات:

جب آپ جذباتی ہوں تو ای-میل نہیں بھیجیں۔ اگر آپ جذباتی حالت میں ای-میل کرتے ہیں تو یہ ای-میل آپ کو مستقبل میں نقصان پہنچا سکتی ہےیاشاید آپ کی دوستی یا نوکری کو متاثر کرسکتی ہے۔ اس لیۓ ایسی حالت میں آپ تھوڑا صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے سکون سے اپنے خیالات کو منظم کریں- اگر آپ کو اپنے دل کی بھڑاس نکالنی ہی ہے تو آپ اپنا ای-میل کلائینٹ کھولیں اور اس بات کی تاکید کرلیں کہ آپ نے اس میں کسی کو مخاطب نہیں کیا ہو ا ہے (یعنی کوئی ای-میل ایڈریس نہیں لکھاہوا ہے)۔ پھرآپ جو کچھ اصل میں محسوس کر رہے ہیں اسے لکھ دیں- اس کے بعد آپ اٹھیں اور کمپیوٹر سے دور چلے جائیں، چاہیں تو اپنے لیے چائے بنا لیں- جب آپ واپس آئیں تو اس ای-میل کو ڈیلیٹ کردیں اور پھر سے لکھنا شروع کریں یا فون اٹھائیں اور اس شخص سے بات کریں کیونکہ ای-میل کے ذریعے آپ کے لب و لہجہ اور ارادے کا تعین کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

ای-میل کرتے ہوئے کیا کرنا چاہیۓ اور کیا نہیں

پرائیویسی:

آخرمیں یہ کے اس بات کو یادرکھیں کہ روایتی ای-میل میں پرائیویسی کے تحفظ کے بہت کم آپشنز موجود ہوتے ہیں اور جسے بھی اس تک رسائی مل جائے وہ آپ کی ای-میلزپڑھ سکتا ہے- اس کے علاوہ یہ کہ فون کال اور ذاتی گفتگو کے برعکس، اگر آپ نے ای-میل بھیج دی تو پھر اس پر آپ کا اختیار ختم ہو جاتا ہے- آپ کی ای-میل باآسانی دوسروں کوفارورڈکی جاسکتی ہے، پبلک فورمز پر شائع کی جاسکتی ہے اور انٹرنیٹ پر ہمیشہ کے لیے قابل رسائی ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کو کسی سے بہت ہی ذاتی بات کرنی ہے تو اسے فون کے ذریعے کریں- یہاں پر یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ کئی ممالک میں ای-میل عدالت میں ثبوت کے طور پر بھی استعمال ہوسکتی ہے۔ آخر میں یہ کہ اگر آپ اپنے دفتر کا کمپیوٹر ای-میل بھیجنے کے لئے استعمال کررہے ہیں تو اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ کے آجر کے پاس اس ای-میل کی نگرانی کرنے اور شاید اسے پڑھنے کے اختیارات بھی موجود ہیں، اس میں آپ کی ذاتی ای-میل بھی شامل ہوسکتی ہے اگر آپ اپنے دفتر کے کمپیوٹر کے ذریعے اپنے ذاتی ای-میل ایڈریس تک رسائی حاصل کرتے ہیں- اگر آپ کے پاس دفتر میں ای-میل پرائیویسی سے متعلق سوالات ہیں تو اپنے سپروائزر سے رابطہ کریں۔

مزید جانیۓ:

OUCH! کے ماہانہ سیکیورٹی تعلیم کے نیوز لیٹر کو سبسکرائب کریں، OUCH! archives تک رسائی حاصل کریں اور SANS سیکیورٹی سے مزیدآگاہی کے لئے اس ویب سائٹ کا دورہ کریں http://www.securingthehuman.org (انگریزی میں) ۔

اردو ایڈیشن

Rewterz پاکستان کی معروف انفارمیشن سیکیورٹی کمپنی ہے جو پچھلے سات سالوں سے آئی ٹی سیکیورٹی کے شعبے میں خدمات سرانجام دے رہی ہے - کمپنی کے بارے میں مزید معلومات کے لیۓ http://www.rewterz.com کا دورہ کریں یاہمارے فیس بک پیج https://www.facebook.com/Rewterz کو 'Like' کریں یا ٹوئیٹر @Rewterz پر فالو کریں۔

وسائل:

OUCH! فشنگ حملے:	http://www.securingthehuman.org/ouch/2013#february2013
OUCH!: اسپیئرفشنگ:	http://www.securingthehuman.org/ouch/2013#july2013
عام سیکیورٹی اصطلاحات:	http://www.securingthehuman.org/resources/security-terms

OUCH! کی ا شاعت SANS Secure The Human Program کے ذریعے ہوتی ہے اور اسے Creative Commons BY-NC-ND 3.0 License کے تحت تقسیم کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ آپ اس نیوز لیٹر کو تقسیم سکتے ہیں اگر آپ اس کا حوالہ دیں ، اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں اور نہ ہی اسے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کریں ۔ ترجمے اور مزید معلومات کے لئے ouch@securethehuman.org پر رابطہ کریں

ایڈیٹوریل بورڈ: بل وے مین، والٹ اسکریونز، فل ہوفمن، لینس اسپٹزنر، کارمن رولی ہارڈی۔

ترجمہ: شعیب ہاشمی